Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶ / ۳۱	۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۷ امان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۷ مارچ ۱۹۷۷ء	نمبر ۶۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار آف آسنور کشمیر PROSTATE GLANDS بڑھ جانے کی وجہ سے چند دنوں سے بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کمزور بہت ہو چکے ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید عبد الحی ۔ ربوہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۱۷ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل بے ہوشی سے تو بفضلہ تعالیٰ افاقہ رہا مگر شدید بے چینی رہی۔ بخار نہیں ہوا مگر انفیکشن ابھی تک خاصی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

یوم مسیح موعود علیہ السلام

۲۳ مارچ کا دن جماعتِ احمدیہ میں ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بمقام لدھیانہ بحکم ربّانی بیعت لے کر سلسلہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ معمول اس دن جلسے منعقد کریں۔ مقامی جماعتیں حالات کے مطابق تاریخ میں تبدیلی کر سکتی ہیں۔ ان جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے

یہ خدا کو ایسا نزدیک کر دیتی ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے

"مبارک وہ قیدی جو دُعا کرتے تھکتے نہیں کیونکہ وہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ وہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ وہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ تم دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اُٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں، سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بُلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پُورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دُنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تاکہ بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷؍امان ۱۳۵۶ ہش

۱۷؍مارچ ۱۹۷۷ء

شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت

شفقت علیٰ خلق اللہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو ہر مومن کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ صفت انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناتی ہے اور اسے سیدالاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چل کر خدا تعالیٰ کی رضا کی جنّت کا وارث بناتی ہے۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی محبّت اور اس کی ہمدردی کا ایک ایسا بے پایاں جوش اور جذبہ عطا فرمایا تھا جس کی مثال نہ پہلے کبھی ملی اور نہ آئندہ مل سکتی ہے۔ آپ کا یہ جذبہ ہر لحاظ سے کامل اور آپ کے ارفع و اعلیٰ مقام اور مرتبہ کے عین مطابق تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضورؐ کے اس جذبۂ ہمدردی اور غمخواری کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"جس کامل انسان پر قرآن شریف نازل ہوا اس کی نظر محدود نہ تھی اور اس کی عام غمخواری اور ہمدردی میں کچھ قصور نہ تھا بلکہ کیا باعتبار زمان اور کیا باعتبار مکان اس کے نفس کے اندر کامل ہمدردی موجود تھی اسی لئے قدرت کی تجلّیات کا پورا اور کامل حصّہ اس کو ملا۔"

(حقیقۃ الوحی صـ۲۶)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... تمام دُنیا کے لئے بھیجے گئے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے قل یا ایھا النّاس انّی رسول اللہ الیکم جمیعًا یعنی لوگوں کو کہہ دے کہ مَیں تمام دُنیا کے لئے بھیجا گیا ہوں نہ صرف ایک قوم کے لئے۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا وما ارسلنٰک الّا رحمۃ للعالمین یعنی ہم نے کسی خاص قوم پر رحمت کرنے کے لئے تجھے نہیں بھیجا بلکہ اِس لئے بھیجا ہے کہ تمام جہان پر رحمت کی جائے۔ پس جیسا کہ خدا تمام جہان کا خدا ہے ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دُنیا کے لئے رسول ہیں اور تمام دُنیا کے لئے رحمت ہیں اور آپ کی ہمدردی تمام دُنیا سے ہے نہ کسی خاص قوم سے۔ اور خدا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کو بھی وہ کامل اور عام ہمدردی کی تعلیم دی ہے کہ کسی دوسرے رسول کو ہرگز نہیں دی جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انّ اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ یعنی خدا حکم فرماتا ہے کہ تمام دُنیا کے ساتھ عدل کرو یعنی جس قدر حق ہے اس قدر لو اور انصاف سے بنی نوع کے ساتھ پیش آؤ اور اس سے بڑھ کر یہ حکم ہے کہ تم بنی نوع سے احسان کرو یعنی وہ سلوک کرو جس سلوک کا کرنا تم پر فرض نہیں محض مروت ہے مگر چونکہ احسان میں بھی ایک عیب مخفی ہے کہ صاحبِ احسان کبھی ناراض ہو کر اپنے احسان کو یاد بھی دلا دیتا ہے اِس لئے اس آیت کے آخر میں فرمایا کہ کامل نیکی یہ ہے تم اپنے بنی نوع سے اس طور سے نیکی کرو کہ جیسے ماں اپنے بچّہ سے نیکی کرتی ہے کیونکہ وہ نیکی محض طبعی جوش سے ہوتی ہے نہ کسی پاداش کی غرض سے ... پس وہ نیکی جو بنی نوع سے کی جاتی ہے کامل درجہ اس کا یہ تیسرا درجہ ہے جس کو ایتاء ذی القربیٰ کے لفظ سے بیان فرمایا گیا ہے۔"

(چشمہ معرفت صـ۱۶-۱۷)

اِس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور مکمل دُنیا پر محیط ہمدردی و غمخواری کا ذکر فرمایا ہے اور پھر قرآن کریم کی تعلیم کی رُو سے بتایا ہے کہ آپ کے متبعین کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ آپؐ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے کُل دُنیا سے بے لَوث ہمدردی ظاہر کریں ایسی ہمدردی جو ہر قسم کے ذاتی اغراض اور ریاء اور دکھاوے سے پاک ہو اور جس میں اسی طرح کا طبعی جوش پایا جائے جس طرح کا ایک ماں میں اپنے بچّے کی محبّت اور خیر خواہی میں پایا جاتا ہے۔

دَورِ حاضرہ میں بنی نوع کے ساتھ ایسی شفقت و ہمدردی کا سلوک کرنا جماعت احمدیہ کے فرائض میں داخل ہے کیونکہ اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے قائم ہی اِس لئے کیا ہے تا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو اور آپ کے ذریعہ ظاہر ہونے والے حُسن و احسان کے جلوؤں کو ازسرِ نَو دُنیا میں قائم کیا جائے۔ شفقت اور ہمدردی کا بے لَوث جذبہ پیدا کرنا اِس لئے بھی بہت ضروری ہے کہ انسانیت اِس وقت بہت دُکھی ہے اور وہ اپنے دُکھوں اور غموں کا مداوا مختلف مادی تحریکوں کی طرف سے پیش کردہ نظریات میں ڈھونڈنے کے لئے سرگرداں ہے۔ ایسے وقت میں اس کی حقیقی راہ نمائی صرف اور صرف اسلام اور قرآن پاک کی پیش کردہ تعلیم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کے ذریعہ ہی کی جا سکتی ہے۔ بصورتِ دیگر اس کے غموں اور دُکھوں میں اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا وہ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا تجربہ کرتی چلی جائے گی حتیٰ کہ ہلاکت اور بربادی ہی اس کا انجام ہو گی۔ وقت کی یہی وہ اہم ضرورت ہے جس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:۔

"بنی نوع انسان کا خادم بننا اور بنی نوع انسان کا ہمدرد و غمخوار بننا ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔ آج اِس وقت اس کی ضرورت سب سے زیادہ ہمیں اِس لئے محسوس ہو رہی ہے کہ ہمیں یہ نظر آ رہا ہے کہ ساری دُنیا میں اقتصادی لحاظ سے انسان پر مختلف دِل ہلا دینے والے دباؤ پڑ رہے ہیں اگر خدانخواستہ یہ دباؤ کامیاب ہو گئے تو بنی نوع انسان میں سے وہ حصّے بھی جو اس وقت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ جوڑے ہوئے ہیں اس رشتہ کو منقطع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے اور آپ سے قطع تعلق کر کے اپنی دُنیوی ضروریات اور مقاصد کے حصول کے لئے دوسرے مختلف اِزموں (نظریات) سے رشتہ جوڑیں گے حالانکہ یہ مختلف اِزم صحیح معنوں میں انسانی ضروریات اور مقاصد کو قطعاً پورا نہیں کر سکتے ... پس خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے ... دُنیا کا بہت بڑا حصّہ اسی جستجو میں ہے کہ اس کی زندگی کس طرح سکون اور آرام سے گزرے۔ اس دُکھ کا مداوا اور یہ سکون اور آرام کی زندگی صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی میں بہم پہنچائی جا سکتی ہے .... اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس فرض کو کما حقّہٗ پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(الفضل ۱۱؍جولائی ۱۹۷۱ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

طوعی چندہ جو لازمی بن گیا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ایک طوعی چندہ تھا ہر مخلص احمدی کو اختیار تھا کہ وہ غلبۂ اسلام کی اس مہم کی ضرورت اور اپنی توفیق کے مطابق اس تحریک میں وعدہ لکھوائے لیکن جب آپ نے وعدہ لکھوا دیا تو یہ چندہ آپ کے لئے لازمی چندہ بن گیا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مومن کا وعدہ بڑا پختہ ہوتا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ وعدوں کا ۳/۱۵ ۲۰؍مارچ ۱۹۷۷ء تک ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد

خدمتِ اسلام کیلئے آپ کے کارہائے نمایاں

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ

(۲)

اب میں ذیل میں صرف چند مثالیں اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کرتا ہوں۔ جس سے واضح ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا بے نظیر حقائق و معارف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔

۱۔ قرآن کریم کی زبان عربی الالسنہ ہے

آپ پر فضائل قرآن کریم کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک بات یہ منکشف فرمائی کہ قرآن کریم کی زبان ام الالسنہ یعنی تمام زبانوں کی ماں ہے آپ نے اس کو نہایت واضح۔ روشن اور مسکت دلائل سے ثابت کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"واضح ہو کہ اس کتاب (منن الرحمٰن) میں تحقیق الالسنہ کی رو سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں صرف قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے جو ام الالسنہ اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع اور سرچشمہ ہے یہ بات ظاہر ہے کہ الٰہی کتاب کی تمام تر زینت اور فضیلت اسی میں ہے جو ایسی زبان میں ہو جو خدا تعالیٰ کے منہ سے نکلی اور اپنی خوبیوں میں تمام زبانوں سے بڑھی ہوئی اور اپنے نظام میں کامل ہو۔ اور جب ہم کسی زبان میں وہ کمال پاویں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری کی بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جو بجز خدا تعالیٰ کے قدیم اور صحیح علم کے کسی مخلوق کا ذہن ان کا موجد نہ ہو سکے تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ وہ زبان خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ سو کامل اور عمیق تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ زبان عربی ہے۔ اگرچہ بہت لوگوں نے ان باتوں کی تحقیقات میں اپنی عمریں گذاری ہیں اور بہت کوشش کی ہے جو اس بات کا پتہ لگاویں کہ ام الالسنہ کونسی زبان ہے مگر چونکہ ان کی کوششیں خط مستقیم پر نہیں تھیں اور نیز خدا تعالیٰ سے توفیق یافتہ نہ تھے اسلئے وہ کامیاب نہ ہو سکے اور یہ بھی وجہ تھی کہ عربی زبان کی طرف ان کی پوری توجہ نہیں تھی بلکہ ایک بخل تھا لہٰذا وہ حقیقت شناسی سے محروم رہ گئے۔ اب ہمیں خدا تعالیٰ کے مقدس اور پاک کلام قرآن شریف سے اس بات کی ہدایت ہوئی کہ وہ الہامی زبان اور ام الالسنہ جس کے لئے پارسیوں نے اپنی جگہ اور عبرانی والوں نے اپنی جگہ اور آریہ قوم نے اپنی جگہ دعوے کئے کہ انہیں کی وہ زبان ہے وہ عربی مبین ہے اور دوسرے تمام دعویدار غلطی پر اور خطا پر ہیں اگرچہ ہم نے اس رائے کو سرسری طور پر ظاہر کیا بلکہ۔۔۔ خوب عمیق نظر ڈال کر اس نتیجہ تک پہنچے ہیں کہ زبان عربی کے سامنے سنسکرت وغیرہ زبانوں میں کچھ بھی خوبی نہیں بلکہ عربی الفاظ کے مقابل پر ان زبانوں کے الفاظ لنگڑوں لولوں، اندھوں، بہروں، مبروصوں مجذوموں کے مشابہ ہیں جو فطری نظام کو بکلی کھو بیٹھے ہیں اور کافی ذخیرہ مفردات کا اپنے ساتھ نہیں رکھتے"۔

(اشتہار منن الرحمٰن منسلکہ کتاب ضیاء الحق)

آپ نے آریوں اور عیسائیوں کو چیلنج کیا کہ وہ اپنی اپنی زبانوں کا عربی زبان کے کمالات کے ساتھ مقابلہ کریں اگر وہ اس مقابلہ میں کامیاب ہو گئے تو پانچ ہزار روپے بطور انعام ان کو دئیے جائیں گے۔ مگر کوئی بھی اس علمی مقابلہ میں سامنے نہ آیا۔

۲۔ کامل اور جامع کتاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی وضاحت اور تحدی سے ثابت کر کے دکھایا کہ دنیا میں صرف قرآن شریف ہی ایک کامل اور جامع کتاب ہے جس نے تمام دینی باتوں کو بیان کیا ہے۔ دنیا میں اور کوئی بھی کتاب ایسی نہیں۔ آپ نے اس امر کے لئے دیگر تمام اہل مذاہب کو چیلنج کیا۔ مگر کوئی بھی میدان میں نہ آیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کی خوبیوں میں سے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ تمام معارف دینیہ پر مشتمل ہے اور کوئی دینی سچائی جو حق اور حکمت سے تعلق رکھتی ہے ایسی نہیں جو قرآن شریف میں پائی نہ جاتی ہو مگر ایسا شخص کون ہے کہ دوسری کتاب ایسی دکھلائے جس میں یہ صفت موجود ہو اور اگر کسی کو اس بات میں شک ہو کہ قرآن شریف جامع تمام حقائق دینیہ ہے تو ایسا متشکک خواہ عیسائی ہو خواہ آریہ اور برہمو ہو خواہ دہریہ اپنی طرز اور طور پر امتحان کر کے اپنی تسلی کرا سکتا ہے اور ہم تسلی کر دینے کے ذمہ وار ہیں بشرطیکہ کوئی طالب حق ہماری طرف رجوع کرے ۔۔۔ نہایت قطعی و یقینی سے ہم پر یہ بات کھل گئی ہے کہ کوئی روحانی صداقت جو تکمیل نفس اور دماغی اور دلی قویٰ کی تربیت کے لئے اثر رکھتی ہے ایسی نہیں کہ جو قرآن شریف میں درج نہ ہو۔"

(تصدیق النبی)

پھر فرماتے ہیں:۔

"غرض ان تمام آیات میں خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا کہ قرآن شریف ساری صداقتوں کا جامع ہے اور یہی بزرگ دلیل اس کی حقانیت پر ہے اور اس دعوٰی پر صدہا برس بھی گذر گئے پھر آج تک کسی برہمو وغیرہ نے اس کے مقابل پر دم بھی نہ مارا تو اس صورت میں ظاہر ہے کہ بغیر پیش کرنے کسی ایسی جدید صداقت کے کہ جو قرآن شریف سے باہر رہ گئی ہو برہمو دیوانوں اور سوداؤں کی طرح اوہام باطلہ پیش کرنا جن کی کچھ بھی اصلیت نہیں اس بات پر پختہ دلیل ہے کہ ایسے لوگوں کو راستبازوں کی طرح حق کا تلاش کرنا منظور ہی نہیں۔۔۔۔ یہ کس کا کام تھا کہ قرآن شریف کے بیان قبول میں اور دم مار سکے دعوے کو توڑ کر دکھلاویں۔۔۔۔ اور پھر بے شرمی یہ کہ پھر بھی ہمدرد کر اس کامل کتاب کو ناقص بیان کرتے ہیں جس نے بوضاحت تمام فرما دیا

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

(الجزء نمبر ۶)

یعنی آج میں نے اس کتاب کے نازل کرنے سے علم دین کو مرتبہ کمال تک پہنچا دیا اور اپنی تمام نعمتیں ایمانداروں پر پوری کر دیں۔ اے حضرات آپ لوگ کوئی نئی صداقت لئے بیٹھے ہیں جس کی نسبت تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے کمال جانفشانی اور عرقریزی اور موشگافی سے اسکو پیدا کیا ہے اور تمہارے گمان باطل میں قرآن شریف اس صداقت کے بیان کرنے سے قاصر ہے تو تمہیں قسم ہے کہ سب کاروبار چھوڑ کر وہ صداقت ہمارے روبرو پیش کرو تا ہم تم کو قرآن شریف میں سے نکال کر دکھلاویں"۔

(براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۲۰۶/۱۱)

۳۔ دعوٰے بادلیل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے جن علوم و معارف کو منکشف فرمایا ان میں سے ایک یہ ہے کہ قرآن کریم اپنے ہر دعوٰی کی دلیل بھی خود بیان کرتا ہے کسی اور کتاب میں خواہ وہ وید ہے یا بائیبل یا کوئی اور کتاب اس میں یہ بات ثابت نہیں ہے۔ چنانچہ امرتسر میں عیسائیوں کے ساتھ مناظرہ میں آپ نے یہی بات پیش فرمائی۔ یہ مناظرہ "جنگ مقدس" کے نام سے شائع ہو چکا ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس مقابلہ اور موازنہ میں کسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فریق کا ہرگز یہ اختیار نہیں ہوگا کہ اپنی کتاب سے باہر جاوے۔ اپنی طرف سے کوئی بات منہ پر لاوے بلکہ لازم اور ضروری ہوگا کہ جو دعوے کریں وہ دعوے اس الہامی کتاب کے حوالے سے کیا جائے جو الہامی قرار دی گئی ہے اور جو دلیل پیش کریں وہ دلیل بھی اسی کتاب کے حوالے سے ہو کیونکہ یہ بات بالکل سچی اور کامل کتاب کی شان سے بعید ہے کہ اس کی وکالت اپنے تمام ساختہ پرداختہ سے کوئی دوسرا شخص کرے اور وہ کتاب بالکل خاموش اور ساکت ہو۔" (جنگ مقدس صک)

مگر عیسائی مناظر ڈپٹی عبداللہ آتھم صاحب نہ اس شرط کی پابندی کر سکتے تھے اور نہ انہوں نے اس کی پابندی کی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں :-

"مجھے بہت افسوس ہے کہ جن شرائط کے ساتھ بحث شروع کی گئی تھی ان شرائط کا ڈپٹی صاحب نے ذرہ پاس نہیں فرمایا۔ شرط یہ تھی کہ جیسے میں اپنا ہر ایک دعویٰ اور ہر ایک دلیل قرآن شریف کے معقول دلائل سے پیش کرتا گیا ہوں۔ ڈپٹی صاحب بھی ایسا کریں۔ مگر وہ کسی موقع پر اس شرط کو پورا نہیں کر سکتے۔"

(جنگ مقدس ص ۲۰۱)
(روحانی خزائن ایڈیشن)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فضیلت صرف قرآن شریف کی ثابت کی اور دیگر تمام مذہبی کتب کا اس سے محروم ہونا ثابت کیا۔

۴ - قرآن کریم میں قصے نہیں بلکہ پیشگوئیاں ہیں :-

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن شریف کا ایک اہم نکتہ معرفت یہ منکشف فرمایا کہ قرآن کریم میں گذشتہ واقعات کے رنگ میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ قصے نہیں بلکہ پیشگوئیاں ہیں۔ اس نکتہ معرفت کے پیش نظر قرآن کریم کی شان بہت اعلیٰ ثابت ہوتی ہے اور اس سلسلہ میں جتنے اعتراضات قرآن کریم پر کئے جاتے ہیں ان کا باطل ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اور جس قدر قرآن شریف میں قصے ہیں وہ بھی درحقیقت قصے نہیں بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں جو قصوں کے رنگ میں لکھی گئی ہیں۔ ہاں وہ توریت میں تو ضرور صرف قصے پائے جاتے ہیں مگر قرآن شریف نے ہر ایک قصہ کو رسول کریم کے لئے اور اسلام کے لئے ایک پیشگوئی قرار دے دیا ہے اور قصوں کی پیشگوئیاں بھی کمال صفائی سے پوری ہوئی ہیں۔ غرض قرآن شریف معارف و حقائق کا ایک دریا ہے اور پیشگوئیوں کا سمندر ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لا سکے کیونکہ یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں۔ سب دور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔"

(چشمہ معرفت ص ۲۵۹-۲۶۰ طبع)

۵ - قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے :-

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بیان فرمائی کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے قرآن کریم کی اتباع اور پیروی کی برکت سے ہمیشہ سے ہر زمانہ میں متواتر اولیاء، محدثین اور مجددین کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ بزرگان دین قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی برکت سے تازہ بتازہ اور نئے سے نئے نشانات اپنے اپنے وقت میں دکھاتے رہے اور مکالمات و مخاطبات الہیہ سے مشرف ہو کر دنیا پر اتمام حجت کا موجب ہوتے رہے اور اس چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود ایک کامل ثبوت بن کر چمکا غرض قرآن کریم ایک ہرا بھرا اور زندہ تازہ درخت ہے جو ہمیشہ نئے پھل لاتا رہتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ
تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ
بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ
اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
(ابراہیم ۲۵)

یعنی اے مخاطب کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے اور اس کی ہر ایک شاخ آسمان کی بلندی پہنچی ہوتی ہے وہ ہر ایک وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا تازہ پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے ان کی ضرورت کی تمام باتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"کلام الہٰی کی سچی متابعت کی برکت سے وہ انوار خاصہ ان میں پیدا ہو گئے کہ ان کے غیر میں ہرگز نہیں پائے گئے اور ایسے لوگ نہ صرف پہلے زمانوں میں موجود تھے بلکہ یہ برگزیدہ جماعت ہمیشہ اہل اسلام میں پیدا ہوتی رہتی ہے اور ہمیشہ اپنے نورانی وجود سے اپنے مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی آئی ہے لہذا منکرین پر ہماری حجت بھی تمام ہے کہ قرآن شریف جیسے مراتب علمیہ میں اعلیٰ درجہ کمال تک پہنچا ہے ویسا ہی مراتب عملیہ کے کمالات بھی اسی کے ذریعہ سے ملتے ہیں اور آثار و انوار قبولیت حضرت احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی ہے دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے پس طالب حق کے لئے یہی دلیل جس کو بچشم خود معائنہ کر سکتا ہے کافی ہے یعنی یہ کہ آسمانی برکتیں اور ربانی نشان صرف قرآن شریف کے کامل متبعین میں پائے جاتے ہیں اور دوسرے تمام فرقے کہ جو حقیقی اور پاک الہام سے دور ہیں کیا برہمو اور کیا آریہ اور کیا عیسائی وہ اس نور صداقت سے بے نصیب اور بے بہرہ ہیں چنانچہ ہر ایک منکر کی تسلی کرنے کے لئے ہم ہی ذمہ اٹھاتے ہیں بشرطیکہ وہ سچے دل سے اسلام قبول کرنے پر مستعد ہو کر پوری پوری ارادت اور استقامت اور صبر اور صداقت کے طلب حق کے لئے اس طرف تکلیف کش ہو۔" (براہین احمدیہ حاشیہ ص ۔۔۔)

نیز فرماتے ہیں :-

"سو دیکھو اے بھائیو! اے عزیزو! اے فلاسفرو! اے پنڈتو! اے پادریو! اے آریو! اے نیچریو! اے برہمو سماج والو! کہ میں اس وقت صاف اور اعلانیہ کہہ رہا ہوں کہ اگر کسی کو شک ہو اور خاصہ مذکورہ بالا کے ماننے میں کچھ تامل ہو تو وہ بلا توقف اس عاجز کی طرف رجوع کریں اور صبوری اور صدق دلی سے کچھ عرصہ تک صحبت میں رہ کر بیانات مذکورہ بالا کی حقیقت کو بچشم خود دیکھ لے۔ ایسا نہ ہو کہ اس ناچیز کے گذرنے کے بعد نامنصف لوگ کہیں کہ ہم کو کس نے کہا تھا کہ ہم بھی اس جستجو میں پڑتے کیونکہ کسی نے اپنے ذمہ اٹھا کر ایسے دعوے کیا تا ہم ایسے دعوے کا ثبوت اس سے مانگتا۔ سو اے بھائیو! اے حق کے طالبو! اور دیکھو کہ یہ عاجز کھول کر کہتا ہے اور اپنے خدا پر توکل کر کے جس کے انوار دن رات دیکھ رہا ہے اس بات کا ذمہ وار بنتا ہے کہ اگر تم دلی صدق اور صفائی سے حق کے جویاں اور خواہاں ہو کر صبر اور ارادت سے کچھ مدت تک اس احقر کی صحبت میں زندگی بسر کرو گے تو یہ بات تم پر بدیہی طور پر کھل جائے گی کہ فی الحقیقت وہ خواص روحانی جن کا اس جگہ ذکر کیا گیا ہے سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف میں پائے جاتے ہیں۔ سو کیا مبارک وہ شخص ہے کہ جو اپنے دل کو تعصب اور عناد سے خالی کر کے اور اسلام کے قبول کرنے پر مستعد ہو کر اس مطلب کے حصول کے لئے بصدق و ارادت توجہ کرے اور کیا بدقسمت وہ آدمی ہے کہ اس قدر واشگاف باتیں سن کر پھر بھی نظر اٹھا کر نہ دیکھے اور دیدہ دانستہ خدائے تعالیٰ کی لعنت اور غضب کا مورد بن جاوے۔ مرگ نہایت نزدیک ہے اور بازی اجل سر پر ہے۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ نمبر ۱۱ ص ۵۳۰ و ص ۵۳۱)

(باقی)

ناظمین اطفال اپنی مجلس کی
ماہوار رپورٹ
ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک
مرکز میں بھجوا دیا کریں
(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳)

شیخ طاہر احمد صاحب	اسلامیہ پارک	لاہور	۱۵۔
امۃ الرشید صاحبہ	〃	〃	۵۲/-
اخوند فیاض احمد صاحب	محمد نگر	〃	۱۰/-
چوہدری مبارز احمد صاحب	سمن آباد	〃	۶۰/-
محمد یوسف صاحب	〃	〃	۱۰/-
شیخ محمد اکرم صاحب	〃	〃	۱۰/-
ملک خالد احمد صاحب	مغل پورہ	〃	۴۰/-
آفتاب مجید صاحب	〃	〃	۳۰/-
والدہ صاحبہ شاہد لطیف مرزا صاحب	〃	〃	۲۰۰/-
ملک لطف المنان صاحب	دارالذکر	〃	۲۰/-
رفیق احمد صاحب	〃	〃	۱۰/-
فاروق احمد صاحب	〃	〃	۳۰/-
امتیاز احمد ناصر صاحب	سمن آباد	〃	۱۵/-
امۃ الامین صاحبہ	بھاٹی گیٹ	〃	۲۰/-
منصور احمد صاحب انوار	〃	〃	۱۰/-
انعام اللہ صاحب شاکر	〃	〃	۱۰/-
بشارت ریاض صاحب	سلطان پورہ	〃	۵۰/-
راجہ باسط احمد صاحب	کینال پارک	〃	۱۶
سید منصور احمد شاہ صاحب	سنت نگر	〃	۱۰۰/-
لئیق احمد صاحب	دہلی گیٹ	〃	۱۵/-
قدسیہ اعجاز صاحبہ	ماڈل ٹاؤن	〃	۲۰/-
عبدالوحید پراچہ صاحب	ڈنگا سنگھ بلڈنگ	〃	۵۰/-
مبارکہ ملک صاحبہ	فریدکوٹ ہاؤس	〃	۱۰/-
حکیم عبدالرؤف صاحب	باغبانپورہ	〃	۶۰/-
بابو انشاء اللہ خان صاحب مع اہلیہ صاحبہ		〃	۳۰/-
چوہدری محمد دین صاحب آف گوجرانوالہ		〃	۵۰/-
بشریٰ رضوانہ صاحبہ بنت چوہدری محمد دین صاحب		〃	۱۰/-
قانتہ صالحہ صاحبہ	لاہور چھاؤنی		۲۵/-
امۃ اللہ حسن صاحبہ	〃		۵۰/-
راحیلہ احمد صاحبہ	〃		۵۰/-
بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	〃		۵۰/-
والدہ شیخ لطف الرحمٰن صاحب	〃		۱۰۰/-
نعمت بی بی صاحبہ	〃		۱۰/-
چوہدری عبدالغنی ہمایوں صاحب	〃		۱۰/-
سید ظہور احمد صاحب	اسلام آباد		۱۰/-
کلثوم بیگم صاحبہ	〃		۲۰/-
رفیق احمد صالح صاحب	〃		۲۵/-
سید سہیل احمد صاحب	〃		۲۵/-
نصیر احمد صاحب طارق	〃		۱۵/-
مبارک احمد صاحب ہاشمی	〃		۲۰۰/-
اہلیہ صاحبہ عطاء الرحمان صاحب	〃		۱۰۰/-
شیخ طارق محمود صاحب	اوکاڑہ		۱۰۰/-
ناصر احمد سعید احمد صاحبان	〃		۱۰۰/-
شیخ فاضل محمود صاحب	〃		۱۰/-
شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	〃		۱۰/-
محمود احمد صاحب	〃		۱۰/-
میجر ظفر علی صاحب	〃		۱۰/-

[illegible] اقبال صاحب ۱۵۰ [illegible] ۱۰/- [illegible] صاحب [illegible] شاہ صاحب [illegible] آباد ۳۰/- (باقی)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے گزارش

سال رواں کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ بجٹ کے مطابق تدریجی لحاظ سے ⅙ وصولی ہونی چاہیئے۔ لیکن اکثر مجالس نے ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ براہِ کرم آپ مجلس کا جائزہ لیں اور سَو فیصد تدریجی وصولی مرکز میں جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ملک محمد اسحاق صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری پھوپھی کریم بی بی صاحبہ بیوہ کریم بخش صاحب مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ ۳۵/ب۱ واقع محلہ دارالیمن ربوہ مرحومہ کے نام بطور عطیہ الاٹ ہے۔ مرحومہ کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کی جائز وارثہ عائشہ بی بی صاحبہ دختر ملک محمد عبداللہ صاحب بھی ہیں۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالاہم دونوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال متوجّہ ہوں!

تمام مجالس اِس ماہ مقامی طور پر ایک تقریری مقابلہ "حضرت مصلح موعودؓ کے سنہری کارنامے" پر کروائیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے جائیں۔ (سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ محترم حکیم سید عبدالرحمٰن صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ان دنوں جسمانی طور پر بہت کمزوری محسوس کرتے ہیں نیز نظر بہت کم ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (غلام رسول کارکن دفتر الفضل ربوہ۔)

۲۔ برادرم مکرم مولوی محب الرحمٰن صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ہر دو کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ عبدالرحمٰن کیور تھلوی مکین ربوہ۔ حال وارد راولپنڈی)

۳۔ مکرم بابو فقیر علی صاحبؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ آجکل لاہور میں زیر علاج ہیں۔ وہ اپنی صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (شیخ عبدالمجید۔ لاہور)

۴۔ میری بڑی خالہ صاحبہ الحاجہ محمودہ آصفہ صاحبہ کے یکے بعد دیگرے تین اپریشن معدہ۔ شوگر کے ہوئے۔ جن کی وجہ سے وہ سخت لاغر ہو گئی ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب کرام سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ (ولی الرحمٰن سنوری۔ بیت الحمد ربوہ)

۵۔ خاکسار آجکل بے روزگار ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ نیز خاکسار کا بھائی محمد یحییٰ بھی دماغی عارضہ اور معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب میری جملہ پریشانیوں کے دُور ہونے اور برادرم کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد اسمٰعیل ابن مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیلؔ مرحوم ربوہ)

شفتل اور برسیم سے ہونے والے

اُپھارہ

سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ اِس مہلک اُپھارہ اور دیگر امراض سے جانوروں کی حفاظت کا رسالہ ۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۴۰۶/۴۰۷

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ

۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوا لیجئے

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۴۰۶/۴۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں !

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ لیکن جماعتوں کے مالی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جنہوں نے بمشکل اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ پورا کیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ عہدیدار اصحاب خاص توجہ کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرماویں اور انہیں بروقت داخلِ خزانہ کرکے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔ حضرت خلیفہ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"اِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ ..... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے ..... اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور اُن کی برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں ہمیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدیدار اصحاب سے گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو پیشِ نظر رکھیں اور لازمی چندہ جات کی فراہمی کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امتحان سہ ماہی اوّل انصار اللہ

سال رواں کی سہ ماہی اوّل کا امتحان انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۵/۲۷ امان / مارچ کو منعقد ہوگا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے :-

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۷ ربع سوم
۲۔ نماز جنازہ اور اس کا ترجمہ
۳۔ حفظ قرآن کریم (کم از کم) ایک رکوع کے برابر جو اس سہ ماہی میں یاد کیا جائے۔

زعماء / زعماء اعلیٰ نوٹ فرمالیں کہ "ہدایات" والے کتابچہ میں اس سہ ماہی کے لئے نصاب میں پارہ ۱۷ نصف آخر غلطی سے چھپ گیا ہے جملہ اراکین کو اس سے مطلع کردیں۔

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

کراچی کے احباب کے لئے ضروری اعلان

کراچی کے احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل کا چندہ ختم ہونے کی صورت میں قبل از وقت ان کی خدمت میں نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے بذریعہ پوسٹ کارڈ یاددہانی کرادی جایا کرے گی۔ احباب جماعت کراچی سے درخواست ہے کہ الفضل کا چندہ آئندہ ہر جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال میں درج ذیل شرح کے مطابق مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نمائندہ الفضل کراچی کے پاس نقد جمع کراکر رسید حاصل کرلیا کریں۔
جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

شرح چندہ :-

(۱) سالانہ چندہ	-/۶۰	روپے
(۲) ششماہی	-/۳۱	"
(۳) سہ ماہی	۱۶/۵۰	"
(۴) خطبہ نمبر سالانہ	-/۱۸	"

نوٹ :- پہلے کے خریدار احباب چندہ جمع کراتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھوا دیا کریں۔ نئے خریدار احباب کے لئے صرف چندہ جمع کرا دینا کافی ہے (مکمل پتہ کے ساتھ) اسی طرح کسی غیر از جماعت دوست کے نام روزنامہ الفضل جاری کرانے کے لئے بھی چندہ مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نمائندہ الفضل کراچی کو ادا فرماکر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سیمینار برّاعظم یورپ ـــــ دوسرا دن

مورخہ ۱۵ر امان ۱۳۵۶ھش کو الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام "سیمینار یورپ" کا دوسرا دن تھا۔ سہ پہر چار بجکر پینتیس منٹ پر جناب یوسف بن صالح آف غانا متعلم جامعہ احمدیہ نے تلاوت قرآن پاک سے اجلاس کا آغاز کیا جس کے بعد محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے بروقت پروگرام شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ مغربی یورپ کے ملک ہالینڈ کے عمومی حالات پر مشتمل مقالہ جناب حسن محمد خان صاحب عارف نے پڑھ کر سنایا۔ یہ مقالہ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ نے ارسال فرمایا تھا۔ اسکے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر استاذ الجامعہ نے سوئٹزرلینڈ کے عمومی حالات پڑھے اور اسکے بعد مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن نے سکنڈے نیویں ممالک کے عمومی حالات اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام سے متعلق جامع مقالہ پڑھا۔ اسکے بعد مکرم فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ مغربی جرمنی نے جرمنی کے عمومی حالات پر مشتمل مقالہ پڑھا جو مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی نے ارسال کیا تھا۔ ہر مقالہ کے بعد سامعین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا جاتا رہا۔ پھر صدر اجلاس محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے مقالہ نگار حضرات کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سامعین کی معلومات میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ آخر میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے یورپ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائڈز دکھائیں۔

نوٹ :- سیمینار کا ایک دن بڑھا دیا گیا ہے۔ اب اس کا اجلاس ۱۸ر مارچ کو بھی ہوگا جس میں سکینڈے نیوین ممالک اور سپین کے بارہ میں اہم مقالہ جات کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ کی فلم بھی دکھائی جائے گی۔

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بنک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس،
پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

ماہنامہ "خالد" کے وی پی

جن خریداران خالد کی قیمت خریداری ختم ہو چکی ہے ان کی خدمت میں ماہنامہ خالد ماہ مارچ ۱۹۷۷ء بذریعہ وی پی بھجوایا گیا۔ وی پی کی اطلاع بذریعہ کارڈ بھی دی جاچکی ہے۔ خریداران سے التماس ہے کہ وی پی وصول فرماکر ادارہ سے تعاون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواستِ دُعا

میرے والد محترم میاں عنایت اللہ صاحب پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے جس سے دایاں حصہ متاثر ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد امین ہانڈ و گوجرہ۔ ڈاکخانہ باغبانپورہ تحصیل و ضلع لاہور)